سوال

کافر یا مشرک رشتہ دار کے ساتھ صلہ رحمی کرنا

جواب

سوال : السلام علیکم اگر کسی کے رشتہ دار مشرکین یا کفار ہوں تو وہ ان کے صلہ رحمی کرے یا ان کی باتوں اور ان کی عادتوں سے بے رخی کر سکتا ہے ؟

جواب : جو کفار اور مشرکین محارب ہوں یعنی جنگی ہوں تو ان کے ساتھ تو صلہ رحمی سے منع کیا گیا ہے لیکن جو کفار و مشرکین یا غیر مسلم یا اہل کتاب محارب نہ ہوں یعنی مسلمانوں سے جنگ کرنے والوں میں سے نہ ہوں تو ان سے صلہ رحمی کا حکم ہے ۔ ارشاد باری تعالی ہے :

لَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ أَن تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ٨

جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی نہیں لڑی اور تمہیں جلاوطن نہیں کیا ان کے ساتھ سلوک واحسان کرنے اور منصفانہ بھلے برتاؤ کرنے سے اللہ تعالیٰ تمہیں نہیں روکتا، بلکہ اللہ تعالیٰ تو انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے